

فیملی ایڈوینچر کے لیے تدریسی محرکات



54_ "سپیرنگ" - سن بلوغت میں قیادت

والدینی ذمہ داریوں کا کلاسیکی طریقہ سن بلوغت کے دوران کام نہیں کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس طرح سے سکھانا جو بدستور بچے کے ساتھ کام کرتا تھا اب ویسے کارگر نہیں ہے۔ چھوٹے بچوں کو ایسے والدین کی ضرورت ہوتی ہے جن کے پاس ان سے زیادہ تجربہ ہوتا ہے۔ سن بلوغت سے لے کر، ایک نئی قسم کی تعلق داری کی ضرورت ہے۔ تعلیم ایک تعلق/رشتہ بن جاتی ہے، تو بات کرنے کے لیے، جن میں نئی خوبیاں ہونی چاہئیں تاکہ اس میں شامل سب کے لیے یہ مفید ہو۔

نوعمر بچوں کو ایسے والدین کی ضرورت ہوتی ہے جو ایک "سپیرنگ پارٹنر" کی طرح کام کرتے ہوں۔

سپیرنگ پارٹنر باکسنگ کے میچ میں ایک ٹرینر ہوتا ہے۔ یہ باکسنگ کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ مزاحمت کی پیشکش کرتا ہے اور ممکنہ نقصان کو کم سے کم کی حد میں رکھتا ہے۔ سپیرنگ سے مراد ہے نوجوان کو زیادہ سے زیادہ مزاحمت فراہم کرنا ہے جب وہ ایسے کام کرنا چاہتا ہے جو آپ کے خیال میں اس کے لیے اچھے نہیں ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ واضح طور پر اپنی رائے اور ایقان کا اظہار کرتے ہیں۔ کہ آپ کہتے ہیں کہ کسی معاملے کے متعلق آپ کیا اور کیسے سوچتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے خود کے ساتھ ایماندار ہونا اور اظہار کرنا کہ آپ اصل میں آپ کی کیا مراد ہے۔ لیکن نو عمر لڑکوں کو تعلیم دینے کی نیت سے نہیں۔ یہ ایک قابل احترام تبادلہ ہے، جیسا کہ ایک بالغ دوست کے ساتھ جو آپ سے آپ کی رائے دریافت کرتا ہے۔

نو عمر لڑکوں کو اپنی ذمہ داریاں قبول کرنا لازماً سیکھنا چاہئیں۔

اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ انہیں اپنے لیے فیصلے خود سے کرنے ہوں گے۔ مثلاً، اگر آپ کا 15 سالہ بیٹا کسی پارٹی میں جانا چاہتا ہے، تو پہلی چیز جو آپ کو کرنی چاہئیں وہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ تفصیلات کو واضح کر لیں۔ پارٹی کہاں ہو گی، کون آ رہا ہے، کتنے لوگ ہیں، ذمہ دار کون ہے، وہاں جانا کیسے ہے، واپس کیسے آئیں گے؟

اس معلومات کی بنیاد پر، آپ کو پارٹی میں شرکت کے متعلق اپنی رائے کا بلا جھجھک اظہار کرنا چاہئیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کے بیٹے کو پسند نہ آئے جو آپ کہتے ہیں اور آپ اس کے متعلق کیسا محسوس کرتے ہیں، لیکن یہ بات اہم ہے کہ آپ خود کو سنجیدگی سے لیتے ہیں اور آپ کا بیٹا اس کو نوٹس کرتا ہے۔

اپنی باتوں/خود کو سنجیدگی سے لینا نوجوان کے لیے ایک رول ماڈل کی طرح کام کرتا ہے۔ وہ سیکھتا ہے کہ آپ اپنی باتوں کو سنجیدگی سے لے سکتے اور ان کا اظہار کر سکتے ہیں۔ آپ اس حد تک کچھ بھی کہہ سکتے ہیں جب تک کہ وہ توہین آمیز، سرپرستانہ، تنقیدی، دھمکی آمیز یا التجائی نہ ہو۔

تاہم، یہ فیصلہ اپنے نوعمر لڑکے پر چھوڑ دیں کہ وہ وہاں جانے یا نہ جانے کا فیصلہ کرتا ہے۔ وہ اپنے فیصلے میں یقینی طور پر آپ کے خیالات کو مدنظر رکھے گا۔

غلطیوں سے سیکھنے کی اجازت ہے۔

نوعمر لڑکوں کو لازماً اپنے عمل سے سیکھنا چاہئیں۔ یہ واحد طریقہ ہے کہ وہ اپنی زندگی کی آنے والی ذمہ داریاں بھی اٹھا سکتے ہیں۔ اگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ فیصلہ برا ثابت ہوا اور شام توقع کے مطابق نہیں گزری، تو یہ بات اہم ہے کہ آپ اس وقت وہاں موجود ہوں اور اپنے نوعمر لڑکے سے اس کے برے تجربے کے متعلق بات چیت کریں۔ لیکن برائے مہربانی مجھے پہلے ہی معلوم تھا نہ کہیں، بلکہ اسی حد تک دلچسپی رکھیں جیسا کہ کسی بالغ دوست کے ساتھ ہوں۔ مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ پارٹی کوئی زبردست نہیں تھی۔ کیا آپ اس کے متعلق بات کرنا چاہتے ہیں؟" اگر نوعمر لڑکا کہتا ہے کہ نہیں، تو یقیناً اس حد کا احترام کیا جانا چاہئیں۔

فیملی ایڈوینچر کے لیے

تدریسی محرکات



والدین حفاظتی ڈھال ہوتے ہیں خاص طور پر جب کچھ غلط ہو جاتا ہے۔

والدین کو ایک حفاظتی جال کی طرح وہاں موجود ہونا چاہیے جب نوعمر بچے اس طرح کے فیصلے کرتے ہیں جو ان کے لیے کرنا صحیح نہ ہوں۔ بڑھتے ہوئے بچوں کو قطعی طور پر اس وقت اپنے والدین کی ضرورت ہوتی ہے جب کچھ غلط ہو جاتا ہے۔

نوعمری یا دور شباب بھی ہزاروں تجربات پر محیط ہوتا ہے۔ جب نوعمر لڑکوں کو اپنی ناکامیوں کا خاندان کے ساتھ شیئر کرنے کا موقع دیا جاتا ہے تو ان میں اسی وقت میچورٹی پروان چڑھتی ہے۔ انہیں جتنی زیادہ سزا دی جاتی، لیکچر دیا جاتا اور تنقید کی جاتی ہے، وہ اپنے بارے میں، اپنی صلاحیتوں اور کمزور پہلوؤں کے متعلق اسی قدر کم سیکھتے ہیں،" یہ ڈینش فیملی تھراپسٹ جیسپر جول کا کہنا ہے۔

متن: ایسٹرڈ ایگر | www.familie.it

ماخذ: بلوغت - جب والدینی ذمہ داریاں مزید کام نہیں کرتی ہیں، جیسپر جول، کوسل ورلاگ